رئیس التحریر کی ڈاک

مکرمی ومحترمی چوہدری محمد یاسین ظفر صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلّہ ''ترجمان الحدیث'' باقاعدگی سے آرہا ہے اور میں بے حد شوق سے اس کا مطالبہ کرتا ہوں۔ شروع سے آخر تک اس کے مندرجات ومضامین بالاستیعاب پڑھتا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ کی نظر کرم سے اس فقیر کو مختلف حضرات کے افکار علمیہ سے استفادے کا موقعہ ملتا ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ خیرالجزاء۔ میں آپ کو اور آپ کے رفیق کار عزیزی حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں کہ آپ ہر مہینے اتنی محنت سے رسالہ مرتب کرتے اور قارئین کے لیے علمی مواد فراہم کرتے ہیں۔ یہ بہت بڑی دینی اور علمی خدمت ہے۔ جو آپ حضرات سرانجام دے رہے ہیں۔

اس وقت اکتوبر تا دسمبر 2008 کے ''ترجمان الحدیث'' کا تحفظ ختم نبوت نمبر میرے سامنے ہے۔ جو آپ نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقدہ 6.7 نومبر 2008 کی رعایت سے شائع کیا ہے۔ اس کا آغاز آپ کے اداریے سے ہوتا ہے جو پانچ صفحات پر محیط ہے۔ اور بہت سی معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس کے بعد ''رد قادنیت اور اہل حدیث'' کے عنوان سے مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کا مضمون ہے۔ جو اداریے کے طویل نوٹ کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ نوٹ بھی بہت اچھا ہے (جو پانچ ہزاری نوٹ سے بھی بڑھ گیا ہے) اور مضمون بھی بہت عمدہ ہے۔ اس کے بعد حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی کا مضمون جو ''تحریک ختم نبوت میں اہل حدیث کا کردار'' کے عنوان سے چھپا ہے۔ لائق مطالعہ ہے۔ ''تحریک ختم نبوت اور علمائے اہل حدیث'' کے موضوع پر مولانا محمد یوسف انور نے بڑی خوبصورتی سے بہت واقعات کا تذکرہ کردیا ہے۔ ''فتنہ قادیانیت کے استیصال میں اہل حدیث کی اولیات'' پر جناب محمد رمضان سلفی صاحب نے بڑی مرتب شکل میں اصل صورت حال کی وضاحت کی ہے۔

اس مجلّے کے خاص نمبر میں آپ نے ''جمعیت احیاء التراث الاسلامی کویت'' کے سربراہ جناب شیخ طارق سامی العیسیٰ کا انٹرویو بھی شائع کیا ہے۔ جو مجلّہ ''الفرقان'' میں چھپا تھا۔ اس عربی زبان کے انٹرویو کا مولانا